روزنامہ
# الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۱/۷۶ | اتوار ۱۴ رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ، ۳۱ امان ۱۳۷۰ہش، ۳۱ مارچ ۱۹۹۱ء | نمبر ۷۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ایک خطرناک اندازِ فکر

"یہ ہے دنیا کا سب سے بڑا خطرہ۔ آج کے بعد ایک نیا اندازِ فکر پیدا ہوا ہے اور بڑھتا چلا جائے گا۔ اگر اس کی روک تھام نہ کی گئی۔ کسی غریب قوم کو مروانے کے لئے کسی امیر قوم نے پیسے دیئے تو مروایا جائے گا۔ اور پھر بعد میں اس قوم کی تعمیرِ نَو کے لئے بھی اسی کو جرمانے ڈالے جائیں گے اور دونوں کے فائدے ان کو پہنچیں گے۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

## ارشادات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"اگر زندگی خدا کے لئے ہو تو اس کی حفاظت کرے گا۔ بخاری میں ایک حدیث ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ سے محبت کا رابطہ پیدا کر لیتا ہے، خدا تعالیٰ اس کے اعضاء ہو جاتا ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس کی دوستی یہاں تک ہوتی ہے کہ میں اس کے ہاتھ پاؤں وغیرہ حتیٰ کہ اس کی زبان ہو جاتا ہوں۔ جس سے وہ بولتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب انسان جذباتِ نفس سے پاک ہو جاتا ہے اور نفسانیّت چھوڑ کر خدا کے ارادوں کے اندر چلتا ہے۔ اس کا کوئی فعل ناجائز نہیں ہوتا بلکہ ہر ایک فعل خدا کے منشاء کے موافق ہوتا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ خدا تعالیٰ اُسے اپنا فعل ہی قرار دیتا ہے۔ یہ ایک مقام ہے قربِ الٰہی کا جہاں پہنچ کر سلوک کی منزلوں کو پورے طور پر طے نہ کرنے والوں نے یا تو ٹھوکر کھائی ہے یا الہیات سے ناواقف اور قربِ الٰہی کے مفہوم کو نہ سمجھنے والوں نے غلط فہمی سے کام لیا ہے اور وحدتِ وجود کا مسئلہ گھڑ لیا ہے۔ اس بات کو بھی ہرگز بھولنا نہ چاہیئے کہ جہاں انسان اِبتلاء میں پڑتا ہے وہ فعل خدا کے ارادہ سے موافق نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ کی رضاء اس کے خلاف ہوتی ہے۔ ایسا شخص اپنے جذبات کے نیچے ہوتا ہے نہ کہ منشائے الٰہی کے ماتحت، لیکن وہ انسان جو اللہ تعالیٰ کا ولی کہلاتا ہے اور خدا جس کی زندگی کا ذمّہ دار ہوتا ہے۔ وہ ہوتا ہے جس کی کوئی حرکت و سکون بلا استصواب کتابِ الٰہی نہیں ہوتی۔ وہ اپنی ہر بات اور ارادہ پر کتاب اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس سے مشورہ لیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل ص ۱۱۷)

## تم میں سے ہر ایک اپنی اور اپنے اہل و عیال کی تربیت کا ذمّہ دار ہے

اقتباس از ایک اہم تقریر فرمودہ سیدنا حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے)

"میں جماعت کے مردوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ جو عورتیں لجنہ اماء اللہ میں شامل نہیں ہیں وہ انہیں لجنہ اماء اللہ میں شامل کرائیں اور انہیں اجلاسوں میں بھیجا کریں وہ یاد رکھیں کہ قیامت کے دن کوئی شخص یہ کہہ کر بریّت حاصل نہیں کر سکتا کہ وہ خود نمازیں پڑھتا تھا وہ خود چندہ دیتا تھا وہ خود جماعتی کاموں میں حصّہ لیتا تھا بلکہ قرآن کریم کہتا ہے کہ اس سے اس کی بیوی کے متعلق بھی سوال کیا جائے گا۔ اگر اس کی بیوی جماعتی کاموں میں حصّہ نہیں لیتی تو یہ بات اسے مجرم بنانے کے لئے کافی ہے۔ پھر اپنے بچوّں کو خدام الاحمدیہ میں داخل کرو۔ ان کی تربیت کرو۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ بچوں کی تربیت کے ذمہ دار باپ ہیں اور اس میں اس نے عورتوں کو بھی شامل کیا ہے۔ ایک عورت یہ کہہ کر اپنی بریّت نہیں کر سکتی کہ وہ لجنہ اماء اللہ کی ممبر ہے مشترکہ کاموں میں حصّہ لیتی ہے چندے دیتی ہے۔ (دعوت الی اللہ کا کام کرتی ہے) نمازیں پڑھتی ہے۔ زکوٰۃ دیتی ہے۔ بے شک یہ سب کچھ وہ کرتی ہے لیکن قیامت کے دن اس سے یہ بھی سوال کیا جائے گا کہ کیا اس نے اپنی اولاد کو بھی دیندار بنایا ہے۔ کیا انہیں سلسلہ کے کاموں میں حصّہ لینے کی عادت

باقی ص ۸ پر

---

ربوہ: ۲۹ مارچ۔ آج یہاں بیت الاقصیٰ میں نمازِ جمعہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے پڑھائی اور خطبہ دیا۔ خطبہ میں آپ نے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۵ مارچ کا ایک حصّہ پڑھ کر سنایا۔ اس حصّہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک میں دعاؤں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دعاؤں کی طاقت کو پہچانیں اس کی عظمت انکساری میں ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے خطبہ کے دوسرے حصّے میں حضور نے نمازوں اور عبادات میں لذّت حاصل کرنے کے مضمون کا ذکر کرتے ہوئے سورۃ فاتحہ سے اس بارے میں استنباط فرمایا۔ محترم حافظ صاحب نے گرمی کی شدّت کی وجہ سے اس حصّہ کا خلاصہ بیان فرمایا۔

## درخواست دعا

○ جملہ مربّیان جو جماعت کے تربیتی اور تعلیمی پروگراموں میں دن رات مصروف ہیں۔ کے لئے احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے تا اللہ تعالیٰ انہیں غیر معمولی رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان کے کام کے غیر معمولی نتائج ظاہر فرمائے۔ تا دُکھی انسانیت کو جلد امن نصیب ہو۔

(سیکرٹری حدیقۃ المبشرین۔ ربوہ)

○ مکرم عنایت اللہ بنگوی صاحب کو ۲۴ مارچ کی شب کراچی میں دوسری بار دل کا حملہ ہوا ہے۔ حملہ اتنا شدید تھا کہ ایک بار دل نے کام کرنا بند کر دیا۔ فوری طور پر انہیں آغا خاں ہسپتال پہنچایا گیا۔ ڈاکٹروں نے بجلی کے جھٹکے دے کر دل کو دوبارہ بحال کیا۔

احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل شفاء عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۳۱۔ امان ۱۳۷۰ ہش ۳۱۔ مارچ ۱۹۹۱ء

# برکات پر برکات

نیکی بعض اوقات انسان کے دل سے بھی پھوٹتی ہے۔ اچانک ایک لہر اٹھتی ہے اور وہ نیکی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اسی لئے تو کہتے ہیں۔ کہ جب نیکی کا خیال آئے تو اس پر عمل درآمد میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔ کون جانے دیر لگانے سے وہ خیال ہی جاتا رہے۔ اس کی افادیت نظروں سے اوجھل ہو جائے یا کسی اور کام یا بات میں لگ کر نیکی کی بات بھول ہی جائے۔ یہ نیکی کی لہر بھی یوں ہوتی ہے جیسے کسی فرشتے نے فوری طور پر دل میں ایک خیال ڈال دیا ہو۔ فرشتہ تو جائے گا ہی۔ اور اگر نیکی اسی وقت نہ کرے تو ہو سکتا ہے پھر موقع ہی نہ ملے۔ لیکن نیکی کی ایک لہر باہر سے بھی آتی ہے۔ ہم کسی شخص کو نیک کام کرتے دیکھتے ہیں۔ اس کام کو بھی اچھا سمجھتے ہیں اور اس کام کے کرنے والے کو بھی اچھا سمجھتے ہیں تو ہم خود بھی اس کام میں لگ جاتے ہیں۔ اسی لئے تو کہتے ہیں کہ معاشرہ اچھا ہو تو لوگ اچھے اچھے کام ہی کرتے ہیں۔ ان کے اِرد گرد اچھے کام ہو رہے ہوتے ہیں اور وہ بھی اچھے کام کرنے لگتے ہیں۔ معاشرہ اچھا ہو تو انسان بُرائی سے آسانی سے بچ جاتا ہے۔

یہ وہی بات ہے جسے ہم رمضان کی برکات کہتے ہیں۔ روزہ تو اچھائی ہی اچھائی ہے۔ پس جب ہر طرف روزہ رکھا جا رہا ہو اور نیکیوں کا دور دورہ ہو تو ہر شخص کے دل میں نیکی ہی نیکی آتی ہے روزہ رکھنے والے کو جو ہدایات دی گئی ہوتی ہیں وہ سب نیکی سے تعلق رکھتی ہیں۔ وہ خدا کے قریب سے قریب تر ہو جاتا ہے۔ معاشرہ کو اس طرح بھی پُرسکون بنا دیتا ہے کہ کوئی گالی دے یا لڑنے کی کوشش کرے تو روزہ دار یہ کہہ کر ایک طرف ہو جاتا ہے "مَیں روزہ سے ہوں"، یعنی نہ تو مجھ پر تمہاری گالی کا کوئی اثر ہے اور نہ مَیں نے ہاتھا پائی کرنی ہے۔ اندازہ کیجیے کہ جب معاشرہ میں یہ بات آ جائے تو معاشرہ اچھا نہیں ہو جائیگا تو کیا ہو جائے گا۔

دراصل روزے کا ماحول برکات سے پُر ہوتا ہے اور ہر شخص کے دل میں ایسی نیکی کی رَو چلا دیتا ہے کہ انسان کے لئے ہر لمحہ برکات ہی برکات حاصل کرنے کے مواقع ہوتے ہیں۔ اسی لئے تو کہا گیا ہے کہ رمضان میں جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے بند کر دیئے جاتے ہیں اور اس طرح انسان برکات پر برکات حاصل کرنے لگتا ہے۔

خدارا متّحد ہو کر لڑو تم اپنے دشمن سے
مسلمانو! یہ رازِ زندگی ہے یہ سمجھ جاؤ
شکست آخر مقدّر کیوں بنے ایمان والوں کا
خدا کی سمت دیکھو اور ڈٹو تم اور نہ گھبراؤ

ـــــــ ابوالاقبال

چنگاری لگانا آساں ہے جلتی کو بجھانا مشکل ہے
ہنستوں کو رُلانا آساں ہے روتوں کو ہنسانا مشکل ہے

گو خاک نشیں ہیں لیکن ہم بندے ہیں عرش کے مالک کے
اے تخت نشینو اللہ کے بندوں کو مٹانا مشکل ہے

گھر کی دیواروں کے اندر جلتے ہیں دیئے آسانی سے
پر تیز ہواؤں میں باہر اِک دیا جلانا مشکل ہے

یارب یہ زمانہ کیسا ہے سب نام بتوں کا لیتے ہیں
ہم کو ترا اسمِ اعظم بھی سیتے پہ سجانا مشکل ہے

کہنے ہیں رقیبوں کے آ کر کرنا تھا جو اُس نے کر ڈالا
دل پر جو قیامت ٹوٹی ہے لفظوں میں بتانا مشکل ہے

بے درد زمانے میں کوئی کب کام کسی کے آتا ہے
قسمت ہی بگڑ جائے تو پھر بگڑی کا بنانا مشکل ہے

شبّیر وہ خود ہی آ جائیں کچھ رحم کریں مہجوروں پر
ہم سوختہ سامانوں کو تو ہیں پردیس سے لانا مشکل ہے

شبّیر احمد

## قطعہ

گذشتہ رات کتنی کیف زا تھی
سرورِ قُرب سے رنگیں فضا تھی
خدا کے پیار سے مدہوش تھا دل
بقا تو کیا فنا بھی دلرُبا تھی

ـــــــ سعید احمد اعجاز ـــــــ

"دعا ہی کے ذریعے خدا سے تعلق باندھا جائے۔ جو جماعت احمدیہ کی طرح عالمگیر ہی نہیں بلکہ ساری کائنات کا مالک ہے۔ اور اس کیساتھ ایسا تعلق باندھا جائے کہ ہر دوسرے انسانی تعلق سے وہ تعلق بڑھ جائے۔"
(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد یونس جاوید

# حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کے موضوعات

## جنوری تا جون ۱۹۹۰ء

### ۵ جنوری

خدا کی دی ہوئی تعلیم کو صرف ماننا کافی نہیں اس پر عمل بھی ضروری ہے۔ روحانی امور میں تفکر کی عادت ڈالیں اور جو سوچیں اسے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی روشنی میں سوچا کریں۔ آپ کی عقلوں کے خلاصے سے امام جماعت روحانی طاقت پکڑتا ہے۔ فسق و فجور کا گہرا تعلق شراب سے ہے اور شراب پینے والی قوموں میں لازماً فسق و فجور پایا جاتا ہے۔ شہد کی مکھی کے ذکر میں دراصل الہام اور وحی کی روشنی میں پرورش پانے والی قومیں اور ترقی کرنے والی قومیں مراد ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو شہد کی مکھی بنا دے جو خدا کی وحی کے تابع اس کے رستوں پر نہایت عجز و انکساری کے ساتھ چلتی ہے اور روحانی پھلوں سے وہ شراب نکالتی ہے جو شفا عطا کرنے والی شراب ہے۔ بہکانے والی شراب نہیں۔

### ۱۲ جنوری

ایمان دار کا دعا کے ساتھ ایک ایسا ہی رشتہ ہے جیسا زندگی کا سانسوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ یا خون کی گردش کا دل کی دھڑکن کے ساتھ ہوتا ہے۔ جماعت کو چاہیئے کہ خصوصیت کے ساتھ حضرت اقدس کی دعا سے تعلق میں تعلیمات کا مطالعہ کیا کریں۔ دعا مسبب الاسباب ہے اور ہر سبب سے پہلے ہونی چاہیئے۔ نئی صدی کے پہلے سال میں ایک رویاء کا تذکرہ جس میں جماعت کی عالمگیر ترقی کی خوشخبری دی گئی ہے۔ دوسری رویاء میں حضور مبارک مصلح الدین صاحب واقف زندگی تحریک جدید کے ساتھ ایک دریا کو عبور کرتے ہیں تیسری رویاء میں حضور نے "غزل آپ کے لئے" کا پس منظر بیان فرمایا ہے۔ چوتھی رویاء کی روشنی میں مکرم ملک سیف الرحمان صاحب کی وفات کا ذکر فرمایا اور دعا کی تحریک فرمائی کہ ربوہ واپسی کے جلد از جلد آثار ظاہر ہوں۔

### ۱۹ جنوری

اللہ تعالیٰ کے نور کا اہل بننے کیلئے اپنے دلوں میں روشنی پیدا کریں۔ اپنے روزمرہ کی زندگیوں میں نیکیوں کے چراغ روشن کرکے خدائی نور حاصل کریں۔ دعا اور کامل خلوص سے خدا کی راہ پر گامزن رہو گے تو خدا تم پر اپنا نور پورا کر دیگا۔ ایمان والوں کی یہ علامت ہے کہ وہ اپنا نور ہمیشہ دوسروں کو عطا کرنے کی کوشش کرتے چلے جاتے ہیں۔ آنحضرتؐ کا دل نوروں کا اجتماع تھا۔ ایسی صورت میں جب آسمان سے شعلہ نور نازل ہوا تو نورٌ علیٰ نور بن گیا۔ اپنی نمازوں کو زندہ کرنا ہے تو خدا سے مانگو اور بے قراری سے یہ عرض کرو کہ اے خدا میرے پاس کچھ نہیں ہے میری نمازیں خالی پڑی ہیں تو اپنے نور سے ان نمازوں کو روشن فرما دے۔

### ۲۶ جنوری

ہر انسان میں ایمان مختلف درجے کا پایا جاتا ہے اور ایمان کے بے شمار مراتب اور درجات ہیں۔ ایمان اور عرفان کی ترقی کے ساتھ اطاعت میں نئے رنگ پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ اپنی ذات میں دین حق کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت ہے اور اس کا ایمان دوسروں کے لئے ایمان بخش بن جاتا ہے۔ پس دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں وہ ایمان نصیب کرے جس کے نتیجہ میں ایک سادہ (دین) پیدا ہو۔ وہ اطاعت کرنی جانتا ہو۔ یا پھر ذہین دماغ عطا کرے جس کی جڑیں ایسے دل میں پیوستہ ہوں جو خدا کا ہو چکا ہو۔ سچا صاحب ایمان اور سچا (فرمانبردار) وہی ہے جس کی طاقت کا انحصار کلیتہً خدا تعالیٰ کی ذات پر ہے۔ اطاعت میں ہے۔ بغاوت میں نہیں ہے۔ جو شخص اطاعت سے باہر نکلتا ہے وہ دین حق سے باہر چلا جاتا ہے پھر اس کا کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ اگر آپ اطاعت سے باہر نکل جاتے ہیں اور کچھ ٹولے آپ کی مدد کرتے ہیں اور آپ کو بغاوت پر اکساتے ہیں تو یہ سارے شیطان ہیں۔ وہ خود بھی ہلاک ہوئے۔ اور آپ کو بھی ہلاک کرنے والے ہیں۔ ان کو پہچانیں۔

### ۲ فروری

جماعت احمدیہ دنیا بھر میں جو مالی قربانی پیش کر رہی ہے اس کی کوئی نظیر نہیں۔ جماعت کا سو سالہ تجربہ ہے کہ جن لوگوں نے خدا کی راہ میں خرچ کیا ان کو اس نے بے حساب دیا۔ بعض علاقوں میں احمدیت کی طرف غیر معمولی تیزی سے توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ مغربی جرمنی کے احمدی احباب کے جذبہ قربانی کا نہایت پُرکیف اور ایمان افروز تذکرہ اہل افریقہ اور بھارت کی جماعتوں کی مالی امداد کے لئے کی گئی تحریک کی وضاحت۔ امریکہ کی جماعتوں کے لئے دعا کہ اللہ تعالیٰ ان کو جرمنی کے مزدور نوجوانوں کے دل عطا کر دے جو بہت بڑی دولت ہے اور اس دولت کے ساتھ وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی ساری مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں۔ جرمنی کی جماعتیں یہ پروگرام بنا رہی ہیں کہ آئندہ دس سال کے اندر خدا تعالیٰ توفیق دے تو وہاں ۱۰۰ بیوت الذکر ہو جائیں۔

### ۹ فروری

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو پاک تبدیلیوں کے لئے ذریعہ بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ تقدیر الٰہی ہے جسے کوئی تبدیل نہیں کر سکتا۔ جو عظیم الشان اور حیرت انگیز تبدیلیاں بڑی تیزی کے ساتھ دنیا میں رونما ہو رہی ہیں ان تبدیلیوں کو جہانِ نو کے نقشے قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اشتراکی دنیا میں حالات نے پلٹا کھایا ہے انسانی توقعات سے بہت زیادہ تیزی کے ساتھ یہ حالات تبدیل ہوئے ہیں۔ اسلئے بعید نہیں کہ دوسری دنیا کے حالات بھی تیزی کے ساتھ تبدیل ہوں۔ دانشور ان تبدیلیوں کو امن کی طرف بڑھتی ہوئی تبدیلیاں سمجھ رہے ہیں۔ یہ یقینی اور درست بات نہیں۔ ان تبدیلیوں کی کوکھ سے عالمگیر جنگیں بھی جنم لے سکتی ہیں جس کے بعد نیا نظام ابھرے گا۔ عالم اسلام کے لئے کئی قسم کے خطرات رونما ہوں گے۔ اس وقت عالم اسلام کا سب سے بڑا خطرہ راہنمائی کے فقدان سے ہے۔ وہ راہنما جسے خدا نے مقرر فرمایا تھا مسلمان قوم اس کا انکار کر چکی ہے۔ اس لئے ان پر مصائب ٹوٹ رہے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نہ صرف اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کو اپنی ذمہ داریاں با حسن نبھانے کی توفیق دے بلکہ وہ مسلمان جن کو ساتھ لے کر ہم نے آگے بڑھنا ہے ان کو اللہ تعالیٰ ہلاکت سے محفوظ رکھے۔

آئندہ انقلابات کی بنیادیں مسلمان عوام سے اٹھائی جائیں گی اور لازماً جماعت احمدیہ کو ان کے دل جیتنے ہیں۔

### ۱۶ فروری

کلمہ توحید ایک ایسا کلمہ ہے جو تمام دنیا کے مذاہب کا خلاصہ ہے۔ اور ان کی جان ہے۔ ہمیں موجودہ نسلوں کو ہر قسم کی طغیانی سے پاک کرنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے سامنے سر جھکانے پر آمادہ کرنا چاہیئے۔ اس وقت پاکستان طاغوت کے حوالے ہے اور احمدیت کا بڑے سے بڑا دشمن بھی یہ کہتا چلا جا رہا ہے کہ ہاں ہم طاغوتی طاقتوں کے حوالے ہو چکے ہیں۔ ہم میں سے ہر شخص۔ ہر جماعت۔ ہر تنظیم۔ ہر گھر والا۔ اور ہر عورت اس بات کی نگرانی کرے کہ ہم میں کسی قسم کی طغیانی کے آثار نہ پیدا ہونے شروع ہو جائیں۔ دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کبھی بھی جماعت کو اس انجام تک نہ پہنچائے کہ اس کے نفس کی طاغیہ اس پر قابو پالے اور پھر خدا تعالیٰ کی طرف سے قدرت اس سے بیرونی طاغیہ کے ذریعہ انتقام لے۔

### ۲۳ فروری

دیوار برلن ٹوٹنے سے فرائیڈے دی ٹینتھ کا ظہور۔ واقعہ یہ ہے کہ خدا کی تقدیر نے مشرقی بلاک کے لوگوں کو دین حق قبول کرنے کے لئے تیار کر دیا ہے بلاشبہ احمدیت ہی وہ روشنی ہے جو مشرقی یورپ کے لوگوں کو مطمئن کر سکتی ہے۔ روس اور مشرقی یورپ کا اپنے دروازے احمدیت کے لئے کھولنا بہت ہی عظیم الشان واقعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر حرکت میں آ چکی ہے اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو ملنے والے ارشادات کے پورے ہونے کے دن قریب آ رہے ہیں۔ ذیلی تنظیموں کو دعوت الی اللہ کے کام میں خصوصیت کے ساتھ دلچسپی لینی چاہیئے۔ تمام دنیا میں امراء کو چاہیئے کہ وہ ذیلی تنظیموں سے رابطے کریں اور ذیلی تنظیموں کو چاہیئے کہ پہل کرتے ہوئے اپنی خدمات فوری طور پر امراء کے سپرد کر دیں۔

(۲ مارچ ۹۰ء کے خطبے کا خلاصہ بعد میں دیا جائیگا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ۹ مارچ (پرتگال)

پرتگال کے سفر میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہم نے بے شمار تائیدات الٰہی کے نظارے دیکھے ہیں۔ پرتگال کی پارلیمنٹ کے ایک ممبر نے جملہ انتظامات کے سلسلہ میں غیر معمولی مستعدی کے ساتھ غیر معمولی طور پر نصرت کی۔ فارن افیئرز کی ہاؤس کمیٹی کے چیئرمین کی طرف سے حضور کے اعزاز میں دعوت۔ پریذیڈنٹ PORTO کلب کی طرف سے لنچ اور ڈنر کی دعوتیں۔ اور حضور کی طرف سے "دین حق انسان کے بنیادی حقوق کے متعلق کیا رائے رکھتا ہے" کے موضوع پر خطاب۔ میں اللہ تعالےٰ سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ یہاں کے چند احمدی نفوس نیا ولولہ اور عزوم لے کر اشاعتِ دین کے لئے سوائے حسرت اور ناکامی اور دانت پیسنے کے کچھ بھی باقی نہیں رہا۔

## ۱۶ مارچ (بمقام خلطبہ۔ سپین)

سپین کی روحانی فتح کا سہرا احمدیہ جماعت کے نام لکھا جا چکا ہے۔ سپینش علم دوستوں نے گواہی دی ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا ترجمہ قرآن ہر دوسرے ترجمہ پر فوقیت رکھتا ہے۔ سپین کی سرزمین درحقیقت عبرت کا ایک نشان ہے۔ تلواروں کی عظمتیں تلواروں کے ذریعہ توڑ دی جاتی ہیں اور حقیقی عظمت پیغام ہی کی عظمت ہے۔ اور عقل اور حکمت کی عظمت ہے جو ہمیشہ باقی رہا کرتی ہے۔ پس جماعت احمدیہ نے وہ کام جو تلوار سے نہیں ہو سکا تھا محبت اور پیار سے کرنا ہے اور محبت کے ذریعہ سپین کی سرزمین کو دوبارہ دینِ حق کے لئے فتح کرنا ہے۔

پیغامبر کئی قسم کے ہوا کرتے ہیں۔ ایک زبان کے ذریعے پیغام کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ لیکن دلوں کی تبدیلی حقیقت میں اس کے بعد دو مراحل سے تعلق رکھتی ہے۔ دوسرا مرحلہ دلوں کو اخلاقِ حسنہ سے جیتنے کا مرحلہ ہے۔ اور اس کے بغیر حقیقت میں پیغام کو قبول کرنے کے لئے کوئی قوم تیار ہو ہی نہیں سکتی۔ نتیجہ کے لئے دعائیں ہیں جو کام کرتی ہیں اور دعاؤں کے ذریعہ حیرت انگیز تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ پس یہ سپین کی سرزمین کتنی ہی بھاری اور سنگلاخ کیوں نظر نہ آئے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جو نسخے پہلے کارآمد ثابت ہوتے ہیں آج بھی لازماً کارآمد ثابت ہوں گے۔ اور دین حق دوبارہ نئی شان کے ساتھ اس سرزمین میں آئے گا۔ یہ فتح دائمی فتح ہوگی۔ پھر دنیا کی کوئی طاقت کوئی تلوار دین حق کے نشان اس مقدس سرزمین سے مٹا نہیں سکے گی۔

## ۲۳ مارچ

جشنِ تشکر کے سال دنیا بھر میں ایک لاکھ آٹھ ہزار افراد احمدی ہوئے۔ اس رمضان المبارک کو سال تشکر کی کامیابیوں کا شکریہ ادا کرنے کا رمضان بنا دیں۔ کسی جماعت کی اکثریت اگر صاحب لقا لوگوں پر مشتمل ہو تو وہ انقلاب عظیم برپا کر سکتے ہیں۔ فرانس سپین اور پرتگال کے حالیہ دورے کی بعض ایمان افروز تفاصیل کا دلنشین تذکرہ۔ اس رمضان میں دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ کثرت سے ہمیں صاحب لقا بندے خدا کے حضور پیش کرنے کی توفیق دے۔

## ۳۰ مارچ

خدا تعالیٰ کی لقا حاصل کرنے کیلئے تیاری ضروری ہے اور اس کا پہلا قدم اعلیٰ اخلاق ہیں۔ اعلیٰ اخلاق کے بغیر حقیقت میں خدا کی لقا ممکن نہیں ہے جزوی لقا تو ہو سکتی ہے۔ اس رمضان میں خصوصیت سے اللہ تعالےٰ سے لقا حاصل کرنے کی دعائیں کریں بعض خطوط سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعت کے اندر اخلاقی اصلاح کی بہت ہی گنجائش ہے مالی لین دین۔ بیویوں سے سلوک۔ خاوندوں سے سلوک۔ دوستوں سے گفتگو اور طرزِ تکلم میں اصلاح کریں اور پھر دیکھیں کہ آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کی لقا زیادہ آسان ہونی شروع ہو جائے گی۔ مذہبی قوموں میں سب سے بڑی طاقت لقا سے حاصل ہوا کرتی ہے۔ اتنا بڑا کام ہے ہمارے سپرد۔ اتنے بڑے انقلابات ہم نے برپا کرنے ہیں کہ لقا کے بغیر ناممکن ہے کہ ہم اس کام کو سرانجام دے سکیں۔ چوہدری شاہنواز صاحب بہت مخلص فدائی اور نصرت کے میدانوں میں ہمیشہ صف اول میں شامل ہوتے تھے۔

## ۶ اپریل

اس میں کوئی شک نہیں کہ عجز کی راہ اختیار کئے بغیر خدا کی لقا ممکن نہیں۔ تکبر خدا اور انسان کے درمیان مکمل جدائی پیدا کرنے والی برائی ہے۔ ہر محسن کے احسان پر نظر رکھتے ہوئے اس کے لئے جذبۂ تشکر دکھیں اور اس کے لئے دعا کریں۔ اپنے نفس کے تکبر کو توڑیں۔ اس کی کجیوں کو درست کریں تب تمہیں حقیقی بلندی نصیب ہوگی۔ یہ وہ جمعہ ہے جس کا خطبہ اس وقت فرینکفرٹ اور میونخ میں بھی سنا جا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ منتظمین کو جزا دے اور ان لوگوں کو بھی ہدایت دے جن کی کاوشِ فکر کے نتیجے میں ایسی چیزیں ایجاد ہوئیں۔

## ۱۳ اپریل

خدا تعالےٰ کو پانے کی ایک بہت ہی پیاری راہ عجز کی راہ ہے۔ جب تک ایک عارف باللہ سے عجز کی راہ نہ سیکھی جائے اس وقت تک انسان کو یہ راہ نصیب نہیں ہوتی۔ تکبر کو چھوڑ کر عاجزی کی راہوں کو اختیار کرو تا خدا کو پانے والے بن جاؤ۔ میں نے بارہا نصیحتیں کی ہیں کہ اپنے خاندانی تعلقات کو بہتر کریں۔ مٹے ہوئے اخلاق کو زندہ کریں۔ پس احمدی اگر اخلاق کو قائم نہیں کریں گے تو وہ کیسے خدا کو پائیں گے۔ آپ اپنی خوشیوں میں تو دوسروں کو شریک کرتے ہیں لیکن دوسروں کے غم میں شریک ہونے والا مضمون اس سے کچھ مختلف ہے اور نفس کی اصلاح کیلئے بہت ہی ضروری ہے۔ پس لوگوں کے دکھ بانٹیں تاکہ آپ کو خدا کا لقا نصیب ہو۔ یہ رمضان نہ گذرنے دیں جب تک دعاؤں کے ذریعے اور ان اعمال کے ذریعے جو آنحضرتؐ نے ہمیں سکھائے ہیں ہم خدا کو پا نہ لیں۔

## ۲۰ اپریل

رمضان کا آخری جمعہ ہمارے نزدیک تو درحقیقت جمعۃ الوصال ہے کیونکہ یہ وہ مبارک دن ہے جس میں وصل الٰہی کا سب سے زیادہ امکان ہے۔ خدا کو پانے کے لئے کامل عجز اختیار کرتے ہوئے غریب بے سہارا اور کمزور بندوں کے لئے دل میں گہری ہمدردی کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ اپنی عبادات کے معیار بلند کر کے خدا سے لقا کی تمنا کرتے رہیں۔ عبادات کا پھل حاصل کرنے کے لئے صبر اور استقامت بے حد ضروری ہیں۔ پس رمضان المبارک میں آج کا دن ایک غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ سارا رمضان ہی وصل کے مضمون سے گہرا تعلق رکھتا ہے کیونکہ روزے میں ساری عبادتیں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ اور عید کا مضمون اپنے کامل وجود کے ساتھ اپنی کامل شان کے ساتھ انسان میں ظاہر ہوتا ہے۔ آنحضرتؐ نے نماز کے بارے میں دو باتیں بیان فرمائی ہیں ایک نماز کا اپنے تمام لوازم اور شرائط کے ساتھ قائم کرنا اور دوسرا پھر اس کی حفاظت کرنا۔ جس طرح شیرنی اپنے بچوں کی حفاظت کرتی ہے اسی طرح اپنی نمازوں کی حفاظت کریں اس سے آپ کو خدا تعالیٰ کی لقا نصیب ہوگی۔

## ۲۷ اپریل

رمضان جو ابھی گزرا ہے وہ یوں معلوم ہوتا ہے جیسے خدا تعالیٰ ہر سال ایک مہینے کے لئے دربار لگاتا ہے۔ وہ لوگ جو پنجوقتہ دربار کی حاضری دینے والے ہیں ان سے رمضان کبھی برکتیں لے کر نہیں جاتا۔ برکتیں چھوڑ کر جایا کرتا ہے۔ ہفت روزہ (جمعہ) اور تہجد کا دربار جس وقت کثرت سے فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اگر رمضان کے دربار کو زندہ رکھنا ہے تو ان درباروں میں حاضری دینا نہ چھوڑیں

## ۴ مئی

سورۃ الم نشرح میں بہت سے دائمی غیر مبدل اصول بیان فرمائے گئے ہیں۔ اسی طرح قوموں کی زندگی۔ موت۔ ترقی اور زوال کے اسباب اور بڑے بڑے منصوبے بنانے والوں کے لئے بھی اس میں اشارہ اور نصیحت ہے۔ دنیا میں تو محنت کا برابر نتیجہ ملتا ہے لیکن قرآن ایک اور سلوک اور محنت کا رستہ بتاتا ہے۔ جہاں اجر لامتناہی ہو جاتا ہے۔ اور وہ ایمان اور عمل صالح کا رستہ ہے۔ جب تک ہم عبادت پر قائم تسلیم پیچھے نہیں چھوڑیں گے ہم اپنے حق کو ادا کرنے والے نہیں ہوں گے۔ پس اپنی عبادتوں کو کسوٹی بنا لیں یہ جانچنے کی کہ کس حد تک آپ خدا کی عبادت کے حق ادا کر رہے ہیں۔

## ۱۱ مئی

جہاں کثرت کے ساتھ لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں وہاں اس کے ساتھ ہی ایک انذار کا پہلو ہے اگر ہم نئے آنے والوں کی تربیت سے غافل رہیں۔ قرآنی طریق کے مطابق تفقہ فی الدین حاصل کریں اور واقفین عارضی کی تعلیم و تربیت کے لئے جہاں جہاں ممکن ہو انتظام کرنا چاہیے پاکستان کے باہر بھی وقف عارضی کے نظام کو دوبارہ زندہ کرنا بے حد ضروری ہے۔ ذیلی تنظیمیں وقف عارضی کے علاوہ اپنے دائروں میں تفقہ فی الدین سکھانے کا انتظام کریں۔ خدام انصار اور لجنات قرآن کریم اور نمازیں سکھانے کے اپنے پروگرام میں قرآنی مضمون کو پیش نظر رکھیں اور وہ بھی ایک تربیتی اور تعلیمی نظام جاری کر دیں جو سارا سال کام کرتا رہے۔ ایک مضبوط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظام کے تابع اپنی تربیت کی طرف توجہ کریں اور نئے آنے والوں کی تربیت کی طرف توجہ کریں۔ ہمیں اپنے کامل اخلاص کے ساتھ اپنے خون کو احمدیت کے درخت کی آبیاری کے لئے پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہنا چاہیئے۔

## ۱۸ مئی

پاکستان کی تین جنگوں میں قوم میں کچھ خوبیاں تھیں۔ مگر اب جو خطرات درپیش ہیں ان کے مقابل پر قوم میں ابھرتی ہوئی خوبیاں دکھائی نہیں دے رہیں۔ بلکہ ساری قوم اپنے ہی گناہوں کی طغیانی میں ڈوبی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ پاکستان کی بیماریوں کی نشاندھی یہ ہے کہ اس قوم کے دل سے تقویٰ اٹھ چکا ہے۔ جھوٹ۔ فساد ظلم اور رشوت ستانی اس قدر ہیں کہ دوسری قوم میں دکھائی نہیں دیتیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس قوم کو ہوش عطا کرے۔ واپس دینی قدروں کی طرف لوٹنے کی توفیق عطا فرمائے خدا تعالیٰ نے مجھے ایک عظیم الشان خوشخبری عطا کی ہے کہ مخالفین جتنا زور لگاتے ہیں لگاتے چلے جائیں میرے خدا نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ اس کی تقدیر مخالفین کے ڈنگ نکال دے گی اور جماعت کو بالآخر ان کے آزاروں سے نجات بخشی جائے گی۔

## ۲۵ مئی

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی بقا کی توقع نہیں رکھتے ان کی اپنی ہی بداعمالیوں کی طغیانیوں میں اس طرح بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے جیسے اندھا ٹٹولتے ہوئے راہ پر چلتا ہے۔ اس مضمون کا اطلاق کافروں پر ہوتا ہے لیکن ایمان والوں کے لئے بھی اس میں بہت ہی غور و فکر کے مقامات ہیں۔ ظالموں کے متعلق یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اے خدا تو ان کی کمزوریوں سے صرفِ نظر فرماتا چلا جا یہاں تک کہ وہ سب لوگ جو تیری مہلت سے فائدہ اٹھانے کی استطاعت رکھتے ہیں وہ مہلت سے فائدہ اٹھائیں۔ خدا کی تقدیر جب تک نہیں آتی اسوقت تک ہمیں ہر صورت میں قوم کو بچانے کی کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ بہت سے سخت دن میں اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم بچانے والوں میں شمار کئے جائیں ہلاک کرنے والوں میں شمار نہ ہوں۔

## یکم جون (بمقام ناصر باغ مغربی جرمنی)

فنا کی حقیقت ایک ایسی ظاہر و باہر حقیقت ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی اور چیز یقینی اور واضح اور ظاہر نہیں۔ کائنات میں کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو فنا سے بالا ہو۔ باقی رہنے والی حقیقت تیرے رب کا چہرہ ہے وہ صاحب جلال اور صاحب اکرام ہے۔ یعنی ہر چیز فانی ہے مگر وہ جو خدا سے تعلق جوڑ کر اس کی رضا کی مظہر بن جاتی ہے یا بن جاتا ہے وہی خدا کا چہرہ ہے۔ اس پہلو سے حقیقت محمدیت ایک لافانی حقیقت بنتی ہے۔ تسکین اور بقا حقیقت میں ایک ہی چیز کے دو نام ہیں اور یہ دونوں چیزیں خدا تعالیٰ کی ذات سے وابستہ ہیں۔ جرمنی کی جماعت کو دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں نصائح۔ اپنے وجود پر خدا کو غالب آنے دیں پھر دیکھیں کہ آپ کے وجود کو خدا ساری دنیا پر غالب کر کے دکھائے گا۔

## ۸ جون (بمقام NUNSPEET) ھالینڈ

اسلام اور تقویٰ کے درمیان ایسا ہی رشتہ ہے جیسا ایمان اور اعمال صالحہ کے درمیان رشتہ ہے۔ تقویٰ ایک قلبی حالت کا نام ہے۔ اور اسلام ایمان کے نتیجہ میں ڈھلنے والے عمل کا نام ہے۔ اسلام کے ایک معنے اپنے آپ کو خدا کے حضور پیش کر دینا ہے۔ اور دوسرے معنے امن کے ہیں۔ جو لوگ واقعۃً تقویٰ کے ساتھ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دیتے ہیں اُن کو دنیا کی عارضی چیزیں نہ کوئی گہرا صدمہ پہنچا سکتی ہیں نہ گہری گھبراہٹ میں مبتلا کر سکتی ہیں۔

تقویٰ در حقیقت خدا کی محبت کا نام ہے اور اس خوف کا نام ہے کہ کہیں محبوب ناراض نہ ہو جائے کہیں کوئی ایسی حرکت سرزد نہ ہو جائے کہ وہ نظر پھیر لے۔ آپ یاد رکھیں کہ آپ کے ساتھ دنیا کا امن وابستہ ہے اور یہ امن تقویٰ کے ساتھ خدا کے سپرد ہونے کے بغیر بنی نوع انسان میں سے کسی کو امن نصیب نہیں ہو سکتا۔ وہ لوگ جو حقیقت میں اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دیتے ہیں خدا تعالیٰ کی تقدیر دنیا کو ان کے سپرد کر دیا کرتی ہے۔

## ۱۵ جون

احمدیوں کے رابطے کے نتیجہ میں جرمنوں اور روسیوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دین حق میں دلچسپی پیدا ہوئی ہے۔ اور عظیم الشان تغیرات پیدا فرمائے ہیں۔ حضرت فضل عمر نے جو مضمون ۱۴ اگست ۱۹۲۳ء کو الفضل میں شائع کروایا تھا اس پر تفصیلی تبصرہ کرنے کے بعد حضور نے فرمایا کہ جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے وہ اپنے آپ کو خالصتہً اس غرض سے وقف کریں کہ اپنے خرچ پر وہ روس کے علاقوں میں خود پہنچ کر جائزے لیں اور حضرت اقدس کے کھوئے ہوئے تخیروں کو تلاش کریں اور بھولی بسری جماعتوں کا کھوج لگائیں۔ حضور نے دوسری تحریک یہ فرمائی کہ روسی اور مشرقی یورپ کے باشندوں سے رابطے بڑھائیں۔ جماعتیں اس بات کی نگران ہوں کہ احمدیوں کی بروقت صحیح راہنمائی ہو رہی ہے۔

## ۲۲ جون

روس کے علاوہ یورپین ممالک کے ساتھ (دین حق) کے رابطے کے امکانات دن بدن زیادہ روشن ہو رہے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ بھی حکومتوں۔ دانشوروں اور مذہبی راہنماؤں سے مزید تعلقات بڑھا رہی ہے۔ آج ضرورت ہے کہ ساری جماعت پوری جان۔ دل۔ حوصلے اور یقین کے ساتھ دین حق کو پھیلانے کی ایک نئی مہم جاری کرے جو عالمگیر ہو اور ایسی طاقت ور مہم ہو کہ لہر در لہر قوموں پر اور دیگر مذاہب پر غلبہ پاتی چلی جائے میں اخلاق حسنہ پر بار بار زور دیتا ہوں کیونکہ اخلاق حسنہ کے ہتھیاروں کے بغیر یہ دنیا دین حق کے لئے فتح نہیں کی جا سکتی۔ اور اخلاق حسنہ کے بغیر آپ اپنے ماحول کو بھی فتح نہیں کر سکتے اپنے گھر اور اپنے بچوں کو فتح نہیں کر سکتے۔ لجنہ اماء اللہ کو میں خصوصیت سے اور احمدی خواتین کو بالعموم اور احمدی باپوں کو بھی میں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے گھر میں قوام بنیں۔ دعوت الی اللہ کے لئے شکاری کی سی تلاش کا جذبہ پیدا کریں اگر آپ سارے دعوت دعوت الی اللہ میں مست ہو جائیں تو دیکھتے دیکھتے ساری دنیا کی کایا پلٹ جائے گی۔ کوئی کام بھی دعا کے بغیر بابرکت نہیں ہوتا۔ جب آپ اخلاقِ حسنہ سے مزین ہو کر خدا کی خاطر ان کاموں میں مگن ہوں گے تو آپ کی دعاؤں میں غیر معمولی طاقت پیدا ہو گی۔

## ۲۹ جون

حقیقی توبہ وہی ہے جس کے بعد اعمال صالحہ اس کی پیروی میں چلے آئیں اور دل کے خلاؤں اور اعمال کے خلاؤں کو بھر دیں۔ جن لوگوں کی زندگی لغویات میں بسر ہو رہی ہو ان کو اچھی باتوں کے لئے وقت مل نہیں سکتا۔ جب تک میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک نہ بنیں اس وقت تک یہ توقع رکھنا کہ اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب ہو گی۔ یہ ایک فرضی بات ہے تربیت اولاد کے سلسلہ میں محض انسانی کوشش کام نہیں دے سکتی۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم تربیت کے وہ ڈھنگ سیکھیں جو قرآن کریم نے ہمارے سامنے کھول کھول کر بیان فرمائے ہیں۔

---

# ہر شخص اپنے فرض کو سمجھے

حضرت فضل عمر اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے، نے ۱۹۴۴ء میں فرمایا:

"ہر شخص اپنے فرض کو سمجھے اور پھر رات اور دن اس فرض کی ادائیگی میں اس طرح مصروف ہو جائے جس طرح ایک پاگل اور مجنون تمام اطراف سے اپنی توجہ کو ہٹا کر صرف ایک بات کے لئے اپنے تمام اوقات کو صرف کر دیتا ہے۔ جب تک رات اور دن انصار اللہ اپنے کام میں نہیں لگے رہتے۔ جب تک رات اور دن اطفال الاحمدیہ اپنے کام میں نہیں لگے رہتے اور اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے تمام اوقات کو صرف نہیں کر دیتے اس وقت تک ہم اپنی اندرونی تنظیم مکمل نہیں کر سکتے۔ اور جب تک ہم اپنی اندرونی تنظیم کو مکمل نہیں کر لیتے اس وقت تک ہم بیرونی دنیا کی اصلاح اور اس کی خرابیوں کے ازالہ کی طرف پوری طرح توجہ نہیں کر سکتے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ ستمبر ۱۹۴۴ء صفحہ ۴۲۴)

---

# آپ کا خط ملا

**مکرمہ خدیجہ ناصرہ صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ عبدالحمید صاحب لکھتی ہیں:**

میری چھوٹی بہن بشرہ ناصرہ اہلیہ راجہ عبدالرشید ہم سب کو روتا دھوتا چھوڑ کر ۱۶ نومبر بروز جمعہ پونے چھ بجے ۱۹۹۰ء اپنے مالک حقیقی کے پاس چلی گئی۔

باقی صـ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک محمد عبداللہ

# حضرت میر محمد اسحاق صاحب (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی رہے)

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب جماعت احمدیہ کے بلند پایہ خطیب۔ قرآن مجید اور احادیث نبویہ کے علوم کے ماہر۔ جامعہ احمدیہ کے بے حد شفیق اور ممتاز استاد تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نہایت اعلیٰ اخلاق اور عمدہ صفات سے متصف فرمایا تھا۔ علم و فضل کے ساتھ آپ میں انتظامی امور کی صلاحیت بھی بدرجہ اتم پائی جاتی تھی۔ اپنی زندگی کے آخری لمحات تک آپ ناظر ضیافت اور افسر جلسہ سالانہ کے عہدوں پر متمکن رہے۔ ان دنوں جلسہ سالانہ میں لوگ پچاس ہزار سے زائد کی تعداد میں شریک ہوتے تھے مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسی انتظامی صلاحیت عطا کی تھی کہ سب لوگ دو اڑھائی گھنٹے میں کھانے سے فارغ ہو کر جلسہ گاہ میں پہنچ جاتے تھے۔ مہمان نوازی ایسی کہ اگر کسی مہمان کو کوئی شکایت پیدا ہوتی تو خود اس کی شکایت کو دور فرماتے۔ قادیان میں جلسہ سالانہ میں میری ڈیوٹی اجرائے پرچی خوراک کے دفتر میں ہوتی تھی ایک دفعہ جلسہ سالانہ سے ایک دن قبل میں اپنے دفتر میں ڈیوٹی پر تھا کہ ایک بنگالی صاحب تشریف لائے وہ چونکہ ابھی نووارد تھے میں نے اپنے ایک معاون کو ان کے لئے کھانا لانے کو کہا۔ گرم گرم خمیری روٹی تھی۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کھانا کھالیں پھر آپ کی رہائش گاہ میں آپ کو چھوڑ آؤں گا۔ میں نے دیکھا کہ چند لقموں کے بعد وہ کھانا کھاتے ہوئے رو رہے ہیں۔ میں بہت حیران ہوا ان سے دریافت کیا کہ جناب کیا بات ہے اگر مزید کسی چیز کی ضرورت ہے تو فرمائیں میں منگوا دیتا ہوں۔ اس پر انہوں نے بڑی دلگیر آواز میں کہا کہ اللہ میاں جانتا ہے کہ یہ پتھر (روٹی) کیسے ہضم ہوں گے۔ اتفاق کی بات ہے کہ حضرت میر صاحب وہاں تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا معاملہ ہے میں نے آپ کو حقیقت حال بتلائی تو آپ اس بنگالی دوست کو اپنے ساتھ اپنے دفتر میں لے گئے۔ اور اسی وقت لنگرخانہ سے ان کے لئے چاول پکوا کر منگوائے اور ان کے سامنے پیش کئے۔ جس پر وہ دوست بہت خوش ہوئے کیونکہ ان کی غذا چاول تھی۔ روٹی کھانا ان کیلئے بہت مشکل امر تھا۔ روٹی کو تو پتھر سمجھتے تھے۔

حضرت میر صاحب بہت اعلیٰ پایہ کے خطیب تھے۔ رمضان المبارک میں آپ فجر کی نماز کے بعد بیت اقصیٰ قادیان میں قرآن مجید کا درس فرماتے اس میں محلہ جات سے لوگ بڑی تعداد میں شامل ہوتے۔ لوگوں کا شوق اس قدر تھا کہ بعض لوگ ڈیڑھ دو میل سے اس درس میں شامل ہوتے۔

ایسا ہی ایک جلسہ سالانہ کا واقعہ ہے کہ حضرت میر صاحب کو یہ رپورٹ ملی کہ کچھ لوگ جو بیرونی محلہ جات سے بیت المبارک میں حضرت امام جماعت احمدیہ کی اقتداء میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کرنے کے لئے آئے تھے انہوں نے ابھی کھانا نہیں کھایا۔ حضرت میر صاحب کا جلسہ سالانہ کا دفتر بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے ایک کشادہ اور وسیع کمرے میں ہوتا تھا اس سے ملحق اتنا ہی بڑا ایک اور کمرہ تھا اور ان دونوں کمروں کے جانب جنوب لنگرخانہ تھا۔ حضرت میر صاحب کو جب مہمانوں کے کھانا نہ کھانے کا علم ہوا۔ تو آپ فوراً خود لنگرخانہ تشریف لے گئے۔ واقف کار دوستوں کو علم ہے کہ ان ایام میں لنگرخانہ میں ہنگامی طور پر کھانا پکانے کا انتظام ہر وقت موجود ہوتا ہے۔ دیگوں کے چولہے اور روٹی پکانے کے تنور ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ حضرت میر صاحب نے منتظمین کو کھانا تیار کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اور خود مہمانوں میں واپس تشریف لاکر بورڈنگ کے دونوں کمروں میں انہیں جمع کیا اور درمیان میں کھڑے ہو کر حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر شروع فرمادی۔ بس پھر کیا تھا لوگ اس تقریر کی جاذبیت اور سحر میں اتنے مسحور ہوئے کہ وہ اپنی بھوک بھول گئے۔ تھوڑی ہی دیر میں یہ اطلاع آگئی کہ کھانا تیار ہو گیا تو لوگوں نے اصرار کیا کہ آپ ابھی اس روحانی مائدہ کو ختم نہ کریں جس پر آپ نے تھوڑی سی تقریر مزید فرما کر اسے ختم کیا اور لوگوں نے کھانا کھایا۔

ایک عجیب بات جس کا میں نے آپ کی زندگی میں مشاہدہ کیا یہ تھی کہ آپکی مصروفیت بہت زیادہ تھی مدرسہ احمدیہ کی ہیڈ ماسٹری نظارت ضیافت اور جلسہ سالانہ کے انتظامات کے علاوہ بہت سے اضافی کام بھی آپ کے سپرد ہوتے تھے۔ کوئی ناظر صاحب باہر تشریف لے جاتے تو ان کا کام بھی آپ کے سپرد ہو جاتا خصوصاً نظارت اصلاح و ارشاد کا کام۔ لیکن ان گوناگوں مصروفیتوں کے ہوتے ہوئے ہر کام باقاعدگی اور مستعدی سے ہوتا تھا۔ جب کوئی کارکن فائل یا کاغذ لے کر آتا اسے فوراً بلا تاخیر نمٹا دیتے۔ ہر آدمی بلا روک ٹوک آپکی خدمت میں حاضر ہو جاتا اور آپ اس کی بات کو بڑی توجہ سے سنتے۔ کسی شخص کو زیادہ انتظار کروانا آپ کو گوارا نہیں تھا۔ خاکسار کا اپنا یہ تجربہ ہے کہ ۱۹۳۹ء میں جو جوبلی کا سال تھا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اپنے معرکۃ الآراء کتاب "سلسلہ احمدیہ" تصنیف فرما رہے تھے۔ اس کتاب کو جوبلی کا ایک تحفہ قرار دیا گیا تھا۔ خاکسار ان دنوں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب (اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو) کے ساتھ کام کرتا تھا اور اس کتاب کے حوالجات نکالنے اور اس کی کتابت اور طباعت کے کام کی نگرانی بھی میرے سپرد تھی۔ احادیث اور سیرت کے حوالجات کی تلاش میں حضرت میر صاحب (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو) میری بہت مدد فرماتے۔ آپ اس معاملہ میں بحر ذخار تھے میں بعض اوقات رات کے وقت آپ کے دروازے پر جا دستک دیتا آپ نے میرے اس بے وقت آنے پر کبھی برا نہیں منایا بلکہ بڑی خوشی دلی اور شفقت سے میری رہنمائی فرماتے ہوئے کتاب کا نام اور باب کی تفصیل بتلا دیتے جس سے مجھے اصل حوالہ نکالنے میں بہت سہولت ہو جاتی۔

غرض کہ آپ اخلاق حسنہ اور صفات عالیہ کا ایک مجموعہ تھے۔ اور ہر ملنے والے سے نہایت شفقت اور خندہ پیشانی سے ملتے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپکے درجات کو بلند فرمائے۔

☆ ——— ☆ ——— ☆

یعقوب امجد

# کچھ علم کے بارے میں

علم کے معنے ہیں ہر چیز کا جاننا۔ علم ہی وہ جوہر ہے، جو دل میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور اس کی محبت پیدا کرتا ہے انسان کی طویل سے طویل عمر بھی علم کے کسی ایک شعبے کا احاطہ کرنے سے قاصر ہے۔

ارشادِ نبویؐ ہے: علم حاصل کرو، خواہ چین کا سفر اختیار کرنا پڑے۔ گویا حصولِ علم کی راہ میں سختیاں بھی اٹھانا پڑیں تو پرواہ نہ کرو۔ علم کی بڑی بڑی دو شاخیں ہیں:-

۱۔ علمِ الٰہی: یہ خدا کی ذات کی طرح ازلی و ابدی اور غیر محدود ہے۔

۲۔ علمِ انسانی: یہ انسان کی ذات کی طرح عارضی ہے، مگر اس کا منبع بھی علمِ الٰہی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: جو کچھ علم میں سے تمہیں عطا کیا گیا ہے، وہ بہت تھوڑا سا حصہ ہے۔ گویا دنیا جہان کا علم، علمِ الٰہی کا ایک ادنیٰ سا جزو ہے۔

علم ایک قوت اور طاقت ہے۔ مگر عمل کے بغیر علم بے حقیقت ہوتا ہے۔ یعنی جو کچھ سیکھا جائے اس پر عمل کر کے دکھایا جائے، تو زندگی کا نشان ملتا ہے، ورنہ علم پر موت طاری ہو جاتی ہے۔ علم کے بارے میں بعض بزرگوں کے اقوال نقل کئے جاتے ہیں۔ تاکہ اہلِ ذوق ان سے استفادہ کر سکیں۔

۱۔ محمد بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک علم کی تین قسمیں ہیں:-

۱۔ علم من اللہ، یعنی شریعت کا علم، جو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔

۲۔ علم مع اللہ، یعنی وہ علم، جو انسان کو قربِ الٰہی کے درجے تک لے جاتا ہے۔

۳۔ علم باللہ، یعنی وہ علم جو انسان کو معرفتِ الٰہی کی راہ کا پتہ دیتا ہے۔

۲۔ ابو علی ثقفی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:-

علم جہالت کو ختم کر کے دل کو زندہ کرتا ہے۔ کفر کی تاریکی دور کر کے ایمان کی آنکھیں روشن کرتا ہے۔ گویا علم سے خدا شناسی کا مقام ملتا ہے۔

۳۔ ابوبکر وراق رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے:-

جو شخص علمِ الٰہی سیکھنے کے بعد تقویٰ اختیار نہیں کرتا، وہ بے دین ہے۔ وہ فاسق اور بے عمل ہے۔ (اس سے دور ہی رہو)۔

۴۔ یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تین قسم کے عالموں کی صحبت سے دور رہنا چاہیئے:-

۱۔ غافل علماء: یہ آسان راہ کو

باقی صک پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: صفحہ ۶ سے آگے

اختیار کرتے ہیں۔ عموماً درباروں کا طواف کرتے اور عبادت پر غرور کرتے ہیں۔

۲۔ خوشامدی علماء و مشائخ: یہ وہ لوگ ہوتے ہیں کہ اگر کوئی کام ان کی مرضی کے مطابق ہو تو اس کی تعریف کرتے ہیں۔ خواہ وہ شرع کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ وہ حکام کی نظر میں مقبولیت حاصل کرنے کی فکر میں سرگرداں رہتے ہیں۔

۳۔ جاہل علماء اور صوفیاء: یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو نہ ریاضت کرتے ہیں اور نہ عبادت کا حق ادا کرتے ہیں۔ بلکہ اپنے ظاہری لباس اور تراش خراش سے لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں۔ نہ خود کسی بزرگ کی صحبت میں بیٹھ کر فیض حاصل کرتے ہیں اور نہ دوسروں کو اس کی تلقین کرتے ہیں۔

۵۔ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے: علم کے مطابق عمل کرنے سے بڑھ کر کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ یعنی علم کا حاصل کرنا سخت محنت طلب کام ہے۔

مذکورہ بزرگانِ کرام نے جس طرح جوہر علم کے متعلق اپنے اپنے خیال کا اظہار فرمایا ہے۔ اس سے ہم اس نتیجے پر پہنچ سکتے ہیں کہ علم اپنی ذات میں ایک یکتا گوہر ہے۔ اس سے استفادہ کرنے والے دین و دنیا میں ترقی کی منزلیں طے کرتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جو علم کو اجارہ داری بنا کر یا اپنی ملمع کاری سے علم کے ذریعے، جاہل عوام کو دھوکا دے کر علم کی حقیقی روشنی سے دور رکھتے ہیں، وہ کسی طرح بھی پسندیدہ نظروں سے نہیں دیکھے جاتے۔ اس لئے اہلِ ذوق کو چاہئے کہ اکتساب علم کے لئے، جب کسی عالم کے حضور زانوئے ادب تہ کریں، تو علم سے پہلے اس کے عمل پر نظر کریں۔ اس لئے کہ علم ایک نور ہے اور یہ نور کسی نافرمان کو عطا نہیں کیا جاتا۔

بقیہ: صفحہ ۵ سے آگے

اور کبھی ٹائیفائیڈ۔ بہرحال ڈاکٹروں کو کچھ سمجھ نہ آئی۔ آخر اپریشن تجویز ہوا۔

۸ اپریل بخار شروع ہوا۔ اور معلوم نہ ہو سکا۔ کہ بخار کیسا ہے۔ ڈاکٹر کبھی ملیریا سمجھتے تو ملیریا کا علاج شروع ہو جاتا۔

اپریشن کے بعد میری بہن دن بدن کمزور ہوتی چلی گئی۔ مگر اس بیماری کو نہایت صبر و استقامت خاموشی سے برداشت کیا۔ بیماری کی نوعیت انتہائی تکلیف دہ تھی مگر اُف تک نہ کی۔ میری بہن بہت مہمان نواز تھی چھوٹا بڑا جو بھی اُس کے گھر جاتا۔ اپنی حیثیت کے مطابق اس کی خاطر مدارت کرتی۔ طبیعت میں بہت نرمی تھی۔ مگر اپنے دکھ کو کسی پر ظاہر نہ کرتی تھی۔ دوسرے کا سن کر اس کو تسلی دیتی تھی۔ میرے میاں کی وفات کے بعد میں کبھی کوئی دکھ لے کر اس کے پاس جاتی تو بڑی محبت سے اور توجہ سے بات سننا اور بہت محبت سے درگزر کرنے کا کہنا۔ بہرحال میری بہن بہت دکھوں کی مالک تھی۔ میری امی جان نے اپنی بیٹی کا بہت اثر لیا ہوا ہے۔ احباب جماعت سے میری درخواست ہے کہ میری والدہ کے لئے دعا کریں۔ کہ ان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے۔ اور میری ماں بیمار رہتی ہے دل کی مریض ہیں۔ اور خدا تعالیٰ یہ دعاؤں کا خزانہ تا دیر سلامت رکھے۔ اور اس کے میاں کو اور بیٹے کو صبر جمیل عطا کرے۔

میری بہن کا ایک ہی بیٹا ہے۔ خدا تعالیٰ اس پر فضل کا سایہ رکھے اور دین کی برکات سے نوازتا جائے۔ احباب جماعت احمدیہ سے میری دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری پیاری بہن کے درجات بلند کرے۔ اور اسے اپنی رحمتوں اور فضلوں کے سایہ تلے رکھے۔ جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ہم سب بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خدا تعالیٰ اس کی نیکیوں کو قبول کرے اور عفو درگزر کرے اور اس کی تربت پر رحمتوں کی بارش برساتا چلا جائے۔

بقیہ: صفحہ ۱ سے آگے

ڈالی ہے۔ اگر نہیں تو خدا تعالیٰ اس سے کہے گا کہ تم مجرم ہو۔ مَیں نے تمہیں صرف یہ نہیں کہا تھا کہ تم یہ کام کرو بلکہ مَیں نے یہ بھی کہا تھا کہ تم یہ کام اپنی اولاد سے بھی کراؤ۔ مَیں نے یہ نہیں کہا تھا کہ تم سچ بولو بلکہ مَیں نے یہ بھی کہا تھا کہ تم اپنی اولاد کو بھی سچ بولنے کی عادت ڈالو۔ مَیں نے صرف یہ نہیں کہا تھا کہ تم خود نمازیں پڑھو اور روزے رکھو بلکہ مَیں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر تمہارا کوئی بیٹا ہے یا بیٹی ہے تو اسے بھی ان کاموں کی عادت ڈالو۔ مَیں نے تمہیں یہ نہیں کہا تھا کہ تم خود جماعتی کاموں میں حصہ لو بلکہ مَیں نے تم سے یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ اپنی اولاد کو بھی جماعتی کاموں میں حصہ لینے کی عادت ڈالو۔ اسی طرح مرد سے بھی یہ سوال کیا جائے گا۔ غرض یہ چیز کافی نہیں کہ تم خود اخلاص دکھاؤ بلکہ ضروری ہے کہ تم اپنی اولاد میں بھی اخلاص کا مادہ پیدا کرو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو تمہاری اپنی قربانی کافی نہیں ہو سکتی۔ مَیں یہ نہیں کہہ سکتا کہ ایسا نہ کرنے سے تم جہنمی بن جاؤ گے مگر یہ ضرور کہوں گا کہ ایسا نہ کرنے سے تمہارے ثواب کا ایک حصہ ضرور کٹ جائے گا۔

جماعت کے معنے یہی ہوتے ہیں کہ وہ سلسلہ قیامت تک چلا جائے گا۔ فرد مرتا ہے لیکن جماعتیں نہیں مرتیں۔ چنانچہ ہارون الرشید کے زمانہ میں ابنِ جنیؒ کے ایک شاگرد ہوا کرتے تھے۔ ہارون الرشید نے اس سے کہا۔ مَامَاتَ مَنْ خَلَفَ مِثْلَکَ جس نے تیرے جیسا شاگرد اپنے پیچھے چھوڑا ہے وہ ہمیشہ کے لئے زندہ رہے گا۔ غرض جماعت کے معنے یہی ہوتے ہیں کہ وہ دائمی زندگی اختیار کرے۔"

(اہم خطاب فرمودہ ۱۷ فروری ۱۹۴۹ء)

## وصایا

**ضروری نوٹ:۔** مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۷۹۴۸ میں نسیم اختر بیوہ میاں ناصر احمد صاحب قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۵۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹/۱ النور محلہ دار العلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱/۱/۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) حق مہر وصول شدہ /-۱۰۰۰ روپے (۲) طلائی زیور ۴ تولہ مالیتی /-۱۲۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /-۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ نسیم اختر بیوہ میاں ناصر احمد۔ ۹/۱ النور دار العلوم غربی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱ میاں محمد ابراہیم سلیق ہیڈ ماسٹر ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ ملک محمد اعظم دار العلوم غربی الف ربوہ۔

مسل نمبر ۲۷۹۴۹ میں شیخ انور حمید الدین ولد شیخ جمال الدین قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳/۱۵ دار الرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱/۱/۲۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان پختہ برقبہ ۶ مرلہ مالیتی /-۱۵۰۰۰۰ روپے واقع سیٹھ کالونی اوکاڑہ (۲) پلاٹ برقبہ ۱۰ مرلہ مالیتی /-۶۰،۰۰۰ روپے واقع سیٹھ باغبانپورہ (۳) ایک موٹر سائیکل مالیتی /-۱۶۰۰۰ روپے سرمایہ کاروبار /-۴۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /-۲۳۰۰ روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ شیخ انور حمید الدین ۳/۱۵ دار الرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر۱ خواجہ محمد اکرم وصیت نمبر ۱۶۷۷۱۔ گواہ شد نمبر۲۔ مبارک احمد ۲۴/۱۸ دار الرحمت وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۷۹۵۰ میں صبیحہ دلشاد بیگم زوجہ شیخ انور حمید الدین صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳/۱۵ دار الرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱/۲/۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## بقیہ: صـ۵ سے آگے

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان برقبہ ۱۰ مرلہ ۱۵/۳ دارالرحمت وسطی ربوہ مالیتی -/۳۰۰۰۰۰ روپے (۲) زیورات طلائی دس تولہ -/۲۵۰۰۰ روپے (۳) موٹر گاڑی مالیتی -/۱۰۰۰۰۰ روپے (۴) نقد رقم جس میں حق مہر شامل ہے -/۵۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۳۳۰۰ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ حسیمہ دلشاد بیگم زوجہ شیخ انور حمید الدین ۱۵/۳ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱ محمد عبداللہ قریشی ۱۸/۴۴ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر۲ زین العابدین وصیت نمبر ۲۶۰۴۷۔


ڈیفنس سوسائٹی میں پہلی بار

## ماسٹر واچ کمپنی اینڈ ویڈیو فنکشن

ریکارڈنگ کیلئے تشریف لائیں

گھڑیوں کی سیل اور اعلیٰ سروس

سوئٹزرلینڈ کے سند یافتہ ماہرین

پتہ: ماسٹر واچ کمپنی برانچ ۲
5۔ سنی پلازہ مین بولیوارڈ
ڈیفنس سوسائٹی روڈ۔ لاہور


## ذیابیطس میں شکر کم ہونے کی وجوہات

- دوائیں زیادہ مقدار میں استعمال کرنا۔
- خوراک میں ایک دم کمی کرنا یا کھانا چھوڑ دینا۔
- غلطی سے زیادہ دوا لینا یا بغیر ڈاکٹری مشورہ کے ایک کمپنی کی انسولین چھوڑ کر دوسری کمپنی کی انسولین لینا۔
- زیادہ ورزش کرنا۔


## کار برائے فروخت

ایک عدد کار اچھی حالت میں برائے فوری فروخت موجود ہے۔

رابطہ کیلئے: بلوچ ہاؤس
عقب فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ
فون ۳۵۹

ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں ہر قسم کی
جائیداد کی خرید و فروخت
ہمارے ذریعہ کیجئے اور خدمت کا موقع دیجئے۔

## شریف احمد بھٹی
## پراپرٹی سنٹر

ریلوے روڈ رحمت بازار۔ ربوہ
فون گھر: ۴۳۱ آفس: ۵۲۱


# خبریں

## ملکی خبریں

- حکومت سندھ نے سندھ کے جو دو نئے ڈویژن اور ۵ نئے اضلاع قائم کئے ہیں اس کے بعد سیاسی طور پر اثر یہ پڑا ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو اور نصرت بھٹو کے انتخابی حلقے تقسیم ہو گئے ہیں جبکہ پیر پگاڑا۔ جام صادق علی، مخدوم طالب المولیٰ اور غلام مصطفےٰ جتوئی کے انتخابی حلقے اس لحاظ سے محفوظ ہو گئے ہیں کہ اب یہ رہنما اپنے حلقوں سے انتخاب جیتنے کے لئے ایم کیو ایم کے محتاج نہیں رہے کراچی کی تقسیم برقرار رکھی گئی ہے اس طرح ایم کیو ایم کے کراچی کے حلقے بدستور محفوظ ہیں۔
- محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت مجھے سیاست سے بے دخل کرنا چاہتی ہے مگر میں ڈٹی ہوئی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہائی جیکنگ کے ڈرامے کے ڈراپ سین سے ہمیں تو اللہ نے بچا لیا ورنہ چار ہفتے تک ٹیلی ویژن سے ہمارے خلاف ڈرامے دکھائے جاتے۔ انہوں نے کہا کہ اس اغوا کے بارے میں حکومت اپوزیشن کو اس لئے اعتماد میں نہیں لے رہی کہ اس میں حکومت کے اہم افراد ملوث ہیں۔
- مسٹر آصف زرداری نے کہا ہے کہ اگر مجھ سے زبردستی بھی ہوتی تو پاکستان سے باہر نہ جاتا۔ انہوں نے کہا کہ میں ڈٹا ہوا ہوں اور ڈٹا رہوں گا۔
- پانی کی تقسیم کے حالیہ معاہدے کے بارے میں وزیر اعلیٰ پنجاب مسٹر غلام حیدر وائیں نے کہا ہے کہ اگر کسی نے قربانی دی ہے تو اپنے بھائی کے لئے دی ہے اس سے آسمان نہیں ٹوٹ پڑے گا۔
- سابق وفاقی وزیر چوہدری اعتزاز احسن نے سوال کیا ہے کہ طیارے کے اغوا کے پہلے ہی روز اسلام آباد میں مرتضیٰ بھٹو کے بارے میں پوسٹر کیسے لگ گئے اور اخبارات کو ہائی جیکروں کے ٹھکانے اور پاسپورٹ نمبر کس طرح جاری ہو گئے۔ انہوں نے سوال کیا کہ یہ پیپلز پارٹی کی سازش کی بجائے اس کے خلاف تو سازش نہیں۔

رمضان کے بابرکت ایام میں وقف جدید دفتر اطفال کی وصولی کو تیز کر کے ٹارگٹ کے حصول کی کوشش فرمائیں۔

(مہتمم اطفال)

## غیر ملکی خبریں

- مقبوضہ کشمیر میں بھارتی بربریت کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں عام ہڑتال کی گئی۔ کنٹرول لائن سے ملحقہ ضلع بارہ مولا میں کئی مقامات پر ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ کیمیکلز برسائے گئے سوپور شہر میں بھارتی فوجیوں نے دکانوں کو لوٹنا شروع کر دیا۔
- بھارت کے صوبہ اڑیسہ میں کئی شہروں میں مسلم کش فسادات ہوئے ہیں اور گلی کوچوں میں خونریز جھڑپیں ہوئی ہیں۔
- افغانستان میں خوست کے فوجی ہوائی اڈے پر مجاہدین کی جنگ کی اطلاعات ملی ہیں۔
- اکالی دل کے سربراہ سمرن جیت سنگھ نے کہا ہے کہ بھارتی حکومت نے پنجاب کو اپنی نو آبادی بنا رکھا ہے۔
- سابق بھارتی وزیر اعظم مسٹر وی پی سنگھ نے کہا ہے کہ بھارتی مسلمانوں کو ہر سطح پر اقتدار میں حصہ ملنا چاہئیے۔
- عراقی فوج نے کرکوک شہر پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ عراقی فوجیں اس سے قبل نعیریہ کا علاقہ بھی باغیوں سے واپس لے چکی ہیں۔
- اسرائیلی فوجیوں نے ایک فلسطینی کو ہلاک اور ۵۰ کو زخمی کر دیا۔
- روسی فوج اور پولیس نے ۱۰ لاکھ مظاہرین کو ماسکو میں جمع ہونے سے روک دیا۔ کریملن کی تمام سڑکوں کی ناکہ بندی کر دی گئی یہ مظاہرین رشین فیڈریشن کے صدر مسٹر بورس ییلسٹن کے حامی اور صدر گورباچوف کے مخالفین تھے۔
- امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ روسی حکومت ماسکو کے مظاہرین کے خلاف طاقت کے استعمال سے باز رہے۔


## سرکن دوا اپھارہ

نیز دیگر امراض حیوانات مثلاً منہ کھر، زہرباد، سوزش پستان، فالج، ٹک، تھنوں میں ناڑ وغیرہ پیدا ہونا، گل گھوٹو (خناق)، کمنار وواہ، چیچک وغیرہ کیلئے کیورٹیو ادویات مندرجہ ذیل سٹاکسٹ سے کمپنی کے مقررہ نرخ پر حاصل کریں۔
(ڈاکٹرز ڈاکٹرز فری لٹریچر و سمپلز براہ راست کمپنی سے طلب کریں)

- لاہور: ـــــ پاکستان میڈیکوز۔ لوئر مال
- کراچی: ـــــ شہزاد میڈیکل سٹور۔ بھینس کالونی روٹ نمبر 5 لانڈھی
- فیصل آباد: ـــــ میاں شادی میڈیسن۔ گول امین پور بازار
- راولپنڈی: ـــــ جرمن ہومیو لیبارٹریز۔ بوہڑ بازار
- ملتان: ـــــ زکریا میڈیکل سٹور۔ بیرون لوہاری گیٹ
- رحیم یار خان: ـــــ رحمٰن میڈیکل سٹور۔ کچی منڈی لیاقت پور رحیم یار خان

## کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

لاہور
کراچی

ہیڈ آفس ـــــ ربوہ ـــــ فون: ـــــ ۶۰۶، ۷۷۱